السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی کے ساتھ ینبع سے عمرہ کےلیے روانہ ہوا، جدہ پہنچے تو بیوی کوایام شروع ہوگئے، لہذامیں نے اکیلے ہی عمرہ کیا، میری بیوی نہیں کرسکی، اس کےلیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کی بیوی کےلیے یہی حکم ہے کہ وہ انتظار کرے حتیٰ کہ پاک ہوجائے، اس کے بعد ہی وہ عمرہ کرسکتی ہے۔ نبی علیہ السلام نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا (جبکہ انہیں طواف افاضہ کے بعد یہی عارضہ شروع ہوگیا تھا: "کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟" آپ کو بتایا گیا کہ یہ طواف افاضہ کرچکی ہیں، تو آپ نے فرمایا: "تب اسے روانہ ہوجانا چاہیے۔" (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الادلاج من المحصب، حدیث:1771 وصحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطہ عن الحائض، حدیث:1211۔)

اس واقعہ میں آپ کا یہ فرمانا کہ "کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟ دلیل ہے کہ اگر عورت طواف افاضہ سے پہلے ماہواری کے عارضہ میں مبتلا ہوجائے، تو انتظار کرے حتیٰ کہ پاک ہوپھر ہی یہ طواف کرسکتی ہے۔ اور طواف عمرہ کا بھی یہی حکم ہے، جو طواف افاضہ کہلاتا ہے، کیونکہ یہ طواف عمرے کا رکن ہے، اسے انتظار کرنا ہے حتیٰ کہ پاک ہوپھر طواف کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 402

محدث فتویٰ